پریس ریلیز

ریزروبینک آف انڈیا

۲۵/ستمبر ۲۰۰۷

آر بی آئی کی طرف سے فاریکس قوانین میں مزید رعایتیں

رواں میکرو اکنامک حالت پر نظر ثانی اور گورنمنٹ آف انڈیا کے ساتھ باہم مشورے کے پیش نظر اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ فارن ایکسچینج کی بیرونی روانی کے سلسلہ میں کمیٹی کی سفارشات کے تیسرے مرحلہ کے نفاذ میں فل کیپٹل اکاؤنٹ کنورٹیبلٹی (مجموعی کیپٹل اکاؤنٹ تبدیلی) بنیاد پر تیزی لائی جائے۔

اسی لحاظ سے مندرجہ ذیل اقدامات کا نفاذ فوری طور پر کیا جارہا ہے۔

۱۔ انڈین کمپنیوں کی جانب سے اوورسیز جوائنٹ وینچر (جے وی)/ھولی اونڈ سبسڈ یز (مکمل طور پر مملوکہ سبسڈ یز) (ڈبلو او ایس) میں سرمایہ کاری کی اجازت اب آٹومیٹک روٹ کے تحت انڈین کمپنی کے نیٹ قیمت کے چار سو فیصد ترسیل زر تک ہوگی۔ بڑھی ہوئی حد رجسٹرڈ شدہ ساجھا فرموں میں بھی دستیاب ہوگی۔

درج انڈین کمپنیوں کو بیرون ملک پورٹ فولیو سرمایہ کاری کے لئے بڑے مواقع فراہم کرنے کی غرض سے درج ذیل کمپنیوں کے ذریعہ پورٹ فولیو سرمایہ کاری کی خالص قیمت کی موجودہ ۳۵ فیصد حد کو بڑھا کر ۵۰ فیصد کر دیا گیا ہے۔

مزید برآں درج فہرست انڈین کمپنیوں کے ذریعہ بیرون ملک پورٹ فولیو سرمایہ کاری کی غرض سے اوورسیز کمپنیوں کے توسط سے درج فہرست کمپنیوں میں ۱۰ فیصد باہم حصہ داری کی ضرورت کو ترک کر دیا گیا ہے۔

۳۔ ریزروبینک کی منظوری کے بغیر ایکسٹرنل کمرشیل بازوئنگ (ای سی بی) کی دوبارہ ادائیگی کے سلسلہ میں موجودہ حد کو بڑھا کر ۴۰۰ ملین امریکی ڈالر سے ۵۰۰ ملین امریکی ڈالر کر دیا گیا ہے اگر وہ کم سے کم میچورٹی مدت (جو کہ قرض کے لئے قابل عمل ہو/ کے عین مطابق ہو۔

۴۔ ایس بی آئی کے رجسٹرڈ میچول فنڈ کے ذریعہ کی جانے والی اوورسیز سرمایہ کاری کے لئے مجموعی سیلنگ رقم کو ۴ ملین امریکی ڈالر سے پانچ ملین امریکی ڈالر تک بڑھایا جارہا ہے اس کے ساتھ اوورسیز ایکسچینج تجارتی فنڈ (جن کو کہ اہل انڈین میچول فنڈ کی بنیاد پر سیبی کے ذریعہ جائز قرار دیا جاسکتا ہے) میں ایک بلین امریکی ڈالر تک سرمایہ کاری کی موجودہ سہولت جاری رہے گی۔

۵۔ لبرائزڈ ریمیٹنس اسکیم (ایل آر ایس) کے تحت موجودہ حد کو ایک لاکھ (۱۰۰۰۰۰) امریکی ڈالر سے فی سال دو لاکھ امریکی ڈالر تک بڑھایا جارہا ہے۔

ان اقدامات پر قابل عمل یا نافذ احکامات علاحدہ جاری کئے جائیں گے۔

الپنا کلاوالہ

چیف جنرل منیر

پریس ریلیز۔2007-2008/420